# ابتدائی بچپن کے ماحول میں کھیلوں کے ذریعہ سیکھنا

fka CHILDREN'S SERVICES INC

URDU

## کھیل کیا ہے؟

دنیا بھر میں ہونے والی مختلف تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ جب بچے بامقصد کھیلوں پر مبنی تجربات میں مشغول ہوتے ہیں تو وہ سیکھتے ہیں اور ترقی کرتے ہیں۔

*''بچوں کی ذہنی، جسمانی، سماجی اور تخلیقی صلاحیتوں کو ایک وسیع پیمانے پر اُبھارنے اور انہیں یکجا کرنے کے لئے کھیل ضروری ہے۔ ابتدائی بچپن کے کارگر طریقوں میں بچوں کے ساتھ مستقل اور مشترکہ بات چیت میں مدد کرنے کے لئے متحد درس و تدریس کی حکمتِ عملیوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کھیل اور دیگر مواقع کے ذریعے بچے سماجی اور فطری دنیا، لوگوں، مقامات، چیزوں اور وہ تجربات جن کا وہ روزانہ سامنا کرتے ہیں، کو سمجھانا اور ان کے بارے میں اپنا نظریہ بنانا سیکھتے ہیں۔''*

- VEYLDF، 2016، صفحہ۔ 14

آپ کا بچہ فطری طور پر ہی کھیلنا سیکھ جاتا ہے اور یہ ان کے سیکھنے اور ترقی کرنے کے عمل کا ایک اہم حصہ ہوتا ہے۔ کھیل آپ کے بچے کو اپنی دنیا کو سمجھنے اور اپنی شناخت کے ایک مضبوط احساس کی مسلسل نشو نما کرنے میں مدد کرتا ہے۔ کھیل کے ذریعے آپ کا بچہ تصوّر کر سکتا ہے، ناٹک کر سکتا ہے، تخلیق، تحقیق، تفتیش کر سکتا ہے، بات چیت کر سکتا ہے، سوال پوچھ سکتا ہے، گفتگو، سن سکتا ہے، سوچ، محسوس، چھو سکتا ہے اور سُونگھ سکتا ہے۔ کھیل میں مذاکرات کرنا، مسائل حل کرنا، خطرہ مول لینا، نئی چیزوں کو آزمانا، اور یہ دیکھنا کہ چیزیں کیسے کام کرتی ہیں، شامل ہے۔ آپ کا بچہ اپنے اور دوسروں کے بارے میں سیکھے گا، کھیلنے کے اصولوں کو سیکھے گا، دوست بنائے گا، تعلقات استوار کرے گا اور اپنے اساتذہ اور دوسرے بچوں سمیت اپنے آس پاس کے لوگوں پر اعتماد کرے گا۔

کبھی کبھی بچے اکیلے ہی کھیلیں گے، ایک یا دو دیگر بچوں کے ساتھ کھیلیں گے اور بچوں کے چھوٹے یا بڑے گروہوں میں کھیلیں گے۔ کھیل شور والا یا خاموش، غیر فعال یا فعال ہوسکتا ہے۔

*''بغیر کسی رکاوٹ کے کھیلنے کے ادوار سے مختلف قسم کے لامحدود مواد اور وسائل کا استعمال کرتے ہوئے بچوں کو ایجاد کرنے، تفتیش کرنے اور دریافت کرنے کا وقت ملتا ہے۔''*

- VEYLDF، 2016، صفحہ۔ 21

## کھیلوں کے ذریعے سکھنا

اساتذہ اور معلمین خدمت مرکز میں حاضر ہونے والے ہر بچے کے انفرادی مفادات اور ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ایک پروگرام تیار کرتے ہیں۔ وہ سیکھنے کے آزاد ماحول میں کھیل پر مبنی مختلف تجربات فراہم کرکے ایسا کرتے ہیں، جہاں بچے اندرونی اور بیرونی جگھوں میں آزادانہ طور پر آ جا سکتے ہیں۔

کچھ ہدایت یافتہ سرگرمیاں ہوں گی، جیسے موسیقی، کہانیاں اور گفتگو۔ دن کے ایک بڑے حصے میں، بچے خود ہی اس بات کا فیصلہ کریں گے کہ وہ کہاں کھیلے گے، کس کے ساتھ کھیلے گے اور وہ کسی مخصوص کھیلنے کی سرگرمی میں کتنا وقت گزاریں گے۔ جب بچوں کو مدد کی ضرورت ہوگی تو اساتذہ مدد اور رہنمائی فراہم کریں گے۔

اساتذہ تعلیم کی محبت، اپنی دنیا اور جن لوگوں سے وہ ملتے ہیں اُن کے متعلق شوق، تجسس اور دلچسپی پیدا کرنے میں بچوں کی مدد کرنے کے لئے مختلف تدریسی حکمت عملیاں استعمال کریں گے۔ وہ کھیل کی رہنمائی کرسکتے ہیں، اس کی قیادت کرسکتے ہیں، یا بچوں کو خود مختار کھیلوں میں مشغول ہوتا دیکھ سکتے ہیں۔

fka بچوں کی خدمات
18 ہارپر اسٹریٹ، ایبٹس فورڈ VIC 3067

fkacs@fka.org.au | 03 9428 4471
@FKACS فیس بک | www.fka.org.au

## کھیل کے دوران بچے کیا سیکھ رہے ہوتے ہیں؟

کھیل بچوں کو بات کرنے اور سوال پوچھنے، ذخیرہ الفاظ اور زبان، خواندگی، اعداد و شمار اور سماجی مہارتوں کی نشوونما کرنے اور ان کی مشق کرنے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ کھیل کے ذریعے، بچے دوسرے لوگوں سے بات چیت کرنے اور ان کے مطابقت پیدا کرنے کا طریقہ سیکھ رہے ہیں۔

بچے بھی جو مشاہدہ کرتے ہیں اُسے خود کرنے کے لئے اپنے تخیل کا استعمال کرتے ہیں، مثال کے طور پر؛

- کھانا تیار کرنے کا ناٹک کرنا
- بچے کی دیکھ بھال کرنا
- فائر فائٹر، ڈاکٹر یا دکاندار بننا۔

اس سے بچوں کو اپنی دنیا اور اپنی کمیونٹی کو سمجھنے اور اس کا احساس کرنے میں مدد ملتی ہے۔

*''ڈرامائی کھیل عالمی برادری سے تعلق رکھنے کے خیال سمیت مختلف شناختوں اور نقطہ نظر کو دریافت کرنے کے لئے نہایت ہی اہم ہے۔ مختلف افراد اور گروہوں کے مابین مماثلت اور فرق کی قدر کرنے اور مختلف نقطہ نظر کا احترام کرنے میں بچوں کی مدد کی جانی چاہئے۔''*
- VEYLDF، 2016، صفحہ۔ 18

جب آپ کا بچہ کھیل میں مشغول ہوتا ہے، تو وہ قواعد بنانے پر ایک دوسرے سے مذاکرات کریں گے تاکہ انہیں وہ برتاؤ سیکھنے میں مدد ملے جو دوسروں کے لئے قابل قبول ہو۔ مثال کے طور پر، بچے کسی جھولے کے لئے اپنی باری کا انتظار کرنے کے قواعد بنا سکتے ہیں۔ ایسے قوانین بنانے میں بچوں کو شامل ہونے کی اجازت دینے سے جو سب کو محفوظ رہنے میں مدد کرتے ہیں، ساز و سامان کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور انصاف و غیر جانبداری کی حمایت کرتے ہیں، ان کی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی مہارت میں ملتی ہے، اور یہ ان کی مواصلات اور سماجی مہارتوں کے ساتھ ساتھ ان کی اعداد و شمار اور خواندگی کی مہارت میں بھی ملتی ہے۔

اپنے کھیل کے دوران، بچے اپنے موجودہ علم اور خیالات کو نئے اور دلچسپ طریقوں سے بڑھا سکتے ہیں۔

بچے کچھ سرگرمیوں کو، خطرہ مول لینے اور مہارتوں کی مشق کرنے کو بار بار دہرا سکتے ہیں، جیسے که؛

- خود سے کسی اونچی جگہ پر چڑھنا
- ایک جِگ-سا پہیلی میں مہارت حاصل کرنا
- اپنے کپڑے یا آرٹ سماک کو خود پہننا
- ایک تنگ لکڑی پر توازن بنانا
- خود قینچی کا استعمال کرنا
- اُچھلنا کودنا
- خود کو جھولے پر دھکیلنا۔

یہ کارنامے، خواہ بڑے ہوں یا چھوٹے، بچوں، ان کے اہل خانہ اور ان کی تعلیم میں مدد کرنے والے اساتذہ کے لئے فائدہ مند ہیں۔

کھیل بچوں کو؛ جشن منانے، حاصل کرنے، کامیاب ہونے، غلطیاں کرنے، مشق کرنے، نئی معلومات یا ہنر کو آزمانے، آراء قائم کرنے اور نئی مہارتوں اور علم پرعبور حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

آپ کا بچہ کھیل کے ذریعہ ہی سیکھتا ہے۔

**حوالہ جات**

محکمہ تعلیم و تربیت، 2016۔ *وکٹورین ابتدائی سالوں کی تعلیم اور ترقی کا فریم ورک۔*